حدیثِ رسول کا قرآنی معیار

صلی اللہ علیہ وسلم

علمِ حدیث کی اہمیت عظمت اور اقسام کا قرآنِ کریم سے محققانہ ثبوت

حکیم الاسلام حضرت مولانا محمد طیب صاحب مدظلہ

مہتمم دارالعلوم دیوبند

ناشر

اِدارہ اسلامیات

۱۹۰- انارکلی ○ لاہور

حدیثِ رسول

کا

قرآنی معیار

علمِ حدیث کی اہمیت و عظمت اور اقسام کا قرآنِ کریم سے محققانہ ثبوت

رشحۂ قلم

حکیم الاسلام حضرت مولانا محمد طیب صاحب مدظلہ مہتمم دار العلوم دیوبند

ناشر

ادارہ اسلامیات ۱۹۰، انارکلی لاہور

اشاعت اول ——— اپریل ۱۹۷۷ء

باہتمام ——— اشرف برادرز لاہور

طباعت ——— عرفان افضل پریس لاہور

کتابت ——— قاری سیف اللہ خالد

قیمت ———

ملنے کے پتے

ادارہ اسلامیات ۱۹۰ ۔ انارکلی ۔ لاہور

دارالاشاعت مولوی مسافر خانہ ۔ کراچی ۱

مکتبہ دارالعلوم ۔ دارالعلوم ، کراچی ۱۴

ادارۃ المعارف ۔ دارالعلوم ، کراچی ۱۴

فہرست

الله لا يحل لكم الحمار الاهلي ولا كل ذي ناب من السباع ولا لقطة معاهد الا ان يستغني عنها صاحبها الخ

(رواه ابوداؤد)

اعتبار نہیں، حالانکہ حدیث میں، رسول اللہ (صلی اللہ تعالٰے علیہ و بارک وسلم) نے بھی بہت سی چیزوں کو حرام کیا ہے جیسے اللہ تعالٰے نے حرام فرمایا ہے. دیکھو پالتو گدھے کا گوشت تمہارے لئے حلال نہیں کچلے دانت والے درندے تمہارے لئے حلال نہیں، کسی معاہد کی گری پڑی چیز تمہارے لئے حلال نہیں الا یہ کہ تمہاری اطلاع کے بعد وہ خود ہی اس سے دستبردار ہو جائے.

اس حدیث نے فتنہ انکار حدیث کا منشا بھی بتلا دیا کہ وہ منکروں کی شکم سیری اور پیٹ بھرے ہونے کا کرشمہ ہوگا دنیا کی طرف سے بے فکری ہوگی تو دین پر ہاتھ صاف کرنے کی سوجھے گی.

كلا ان الانسان ليطغى ان راه استغنى

ہرگز نہیں. بات دراصل یہ ہے کہ انسان سرکش ہو جاتا ہے اور دین کو حقارت سے ٹھکرا دیتا ہے. جب آپنے

آپ کو مال و دولت کی وجہ سے، مستغنی دیکھتا ہے (جیسا کہ امم سابقہ اور خود اس امت کا اس بارے میں یہی وطیرہ رہا ہے)

پس غور کیا جائے تو وضاعینِ حدیث روافض کے نقشِ قدم پر ہیں جنہوں نے قرآن کو محرف بتلانے کے لئے ہزاروں حدیثیں وضع کیں اور منکرین حدیث خوارج کے نقشِ قدم پر ہیں جنہوں نے قرآن کا نام لے کر، احادیث کو بے اعتبار ٹھہرایا.

محرّفین

یہ تو وہ طبقات تھے جنہوں نے برملا انکارِ حدیث یا تحریفِ الفاظِ حدیث کا فتنہ امت میں پھیلایا، ایسے طبقوں کی خبر بھی دی گئی ہے جو الفاظِ حدیث کو مان کر اس کی معنویت میں تحریف کے مرتکب ہونے والے تھے.

چنانچہ احادیث میں ان تحریفِ معنوی کرنے والوں کی اطلاع بھی موجود ہے جو قرآن و حدیث کو ثابت مان کر پھر اس سے آزاد بلکہ اس پر اپنی عقل کو حکمران سمجھیں گے اور معانیٔ قرآن و حدیث میں عقلِ محض اور رائے مجرد سے، معنوی تحریف کر کے ان کا نقشہ بدل دینے کی کوشش کریں گے جس سے امت میں مستقل گروہ بندی کی خو پیدا ہو جائے گی. فرمایا گیا.

Butt

تفرقت الیهود علی احد وسبعین فرقة وتفرقت النصاریٰ علی ثنتین وسبعین فرقة وستفترق امتی علی ثلث وسبعین فرقة کلها فی النار الا واحدة ۔

بٹ گئے یہود اکہتّر فرقوں پر اور بٹ گئے نصاریٰ بہتّر فرقوں پر اور بٹ جاوے گی میری امت تہتّر فرقوں پر سوائے ایک فرقہ کے سب جہنمی ہوں گے۔

۲

یہ گروہ بندی قرآن وحدیث کے انکار کے نام پر نہیں بلکہ اقرار کے نام پر ہوئی اور امت میں اصولاً بہتّر فرقے بن گئے یہ وہی معنوی تحریف ہے جو یہود و نصاریٰ کا وطیرہ تھا جس سے ان میں بہتّر فرقے پیدا ہوگئے تھے۔ اور رفتہ رفتہ توراۃ وانجیل کا اصل علم گم ہوگیا۔

یحرفون الکلم عن مواضعه ونسوا حظا مما ذکروا به ۔

کلماتِ دین کو اپنی جگہ سے ہٹا دیتے ہیں اور نصیحتوں سے جو یاد کرایا گیا تھا اسے بھلا بیٹھے ہیں۔

بہرحال جس طرح قرآن وحدیث کی حفاظت کی خبر دیتے ہوئے محافظین کی انواع پر مطلع کیا گیا کہ کوئی مجدد ہوگا، کوئی خلفِ عادل کوئی منصور علی الحق وغیرہ ایسے ہی اس حفاظتِ الٰہی میں خلل ڈالنے والے خائنوں، چوروں اور ڈکیتوں کی انواع پر بھی مطلع کر دیا گیا کہ ان میں سے کوئی دجال ہوگا،

کوئی کذاب ہوگا، اور کوئی پیٹ کا گدھا اور شبعان ہوگا۔

غرض کوئی بیان قرآن کے الفاظ کا منکر ہوگا۔ اس کے معنی کا انکار کرے گا کوئی اس کی حجیت سے دستکش ہوگا، کوئی اس کی تاریخی حیثیت پر طعنہ زن ہوگا اور کوئی سرے سے قرآن ہی کو جعلی دستاویز بتلا کر اس دین سے لوگوں کو بیزار بنانے کی مہم سرانجام دے گا۔ غرض کچھ قرآن کے منکر ہوں گے اور کچھ بیانِ قرآن کے۔ چنانچہ لفظ ومعنی اور اصول وقواعد کے ایک ایک گوشے سے ان دجالین وکذابین نے حدیث و قرآن کے راستے میں رہزنی کی اور جیسا کہ میں عرض کر چکا ہوں کہ قرآن کے ساتھ اس کا بیان لازم ہے ورنہ خود قرآن ہی باقی نہیں رہ سکتا۔

ان طبقات نے اپنی منحوس اغراض کے ماتحت قرآن کو مٹانے کے لئے اس کے بیان کا مختلف ٹولیوں میں انکار کیا لیکن علمائے امت اور محدثین، شکر اللہ مساعیہم نے فنی طور پر جن اصول سے حفاظت حدیث کا فریضہ انجام دے کر حفاظتِ قرآن کا کام کیا انہی اصول سے منکروں کی ان ناپاک مساعی کے پرخچے اڑا دیئے جو انکارِ حدیث کے سلسلہ میں کی گئیں اور ان کی دسیسہ کاریوں کو حجت وبرہان سے پامال کر کے رکھ دیا۔

بہرحال اس سلسلہ میں اس حفاظت خداوندی پر قربان ہو جئے کہ جہاں، قرآن وحدیث کے تحفظ کے یہ وسائل اور جوارح الٰہی حفاظ ومحدثین، پیدا